

۱۔ لغات۔

اخفاء: چھپانا
پوشیدہ رکھنا۔

تشریح: اگر

خاموشی کا فائدہ یہی
ہے کہ انسان کی دلی
کیفیات اور حقیقی حالات

چھپے رہتے ہیں اور
لوگوں پر واضح نہیں
ہوتے تو میں اس بات
پر خوش ہوں کہ یہ فائدہ
مجھے بولنے کے باوجود
حاصل ہے، کیوں کہ جو
باتیں میں کہتا ہوں، ان
کا سمجھنا بے حد مشکل
ہے۔

خاموشی کا مطلب یہ

ہے کہ انسان چپ
رہے اور کوئی بات
زبان پر نہ لائے، لیکن
اگر کوئی شخص باتیں کرتا

ہے اور ان کا سمجھنا ممکن نہیں تو بولنے کے باوجود اسے خاموشی کا حقیقی فائدہ
حاصل ہے۔ یہی حقیقت مرزا غالب اس شعر کے ذریعے سے واضح کر رہے ہیں

گر خاموشی سے فائدہ اخفاء سے حال ہے

خوش ہوں کہ میری بات سمجھنی محال ہے
کس کو سناؤں حسرتِ اظہار کا گلہ

دلِ فردِ جمع و خمرِ چ زبا نہاے لال ہے
کس پردے میں ہے آئینہ پردازِ اے خدا

رحمت کہ عذرِ خواہ لب بے سوال ہے
ہے خدا نخواستہ وہ اور دشمنی

اے شوقِ منفعل! یہ تجھے کیا خیال ہے
مشکیں لباسِ کعبہ علی کے قدم سے جان

نافِ زمین ہے نہ کہ نافِ غزال ہے
وحشت پہ میری عرصہ آفاق تنگ تھا

دریا زمین کو عرقِ انفعال ہے
بہستی کے مت فریب میں آجائیو اسد

عالم تمام حلقہٴ دامِ خیال ہے